سیر کے لیے جانا

(ہوٹل کے آدمی سے بات چیت)

مسافر: جناب، میں مینارِ پاکستان اور قلعہ دیکھنے کے لیے جانا چاہتی ہوں، مجھے وہاں کس طرح جانا چاہیے؟

عملہ: آپ وہاں بس کے ذریعے بھی جا سکتی ہیں اور رکشہ یا ٹیکسی سے بھی جا سکتی ہیں۔

مسافر: میں بس سے جانا چاہتی ہوں۔ مجھے بس کہاں ملے گی؟

عملہ: وہ سامنے سڑک کی دوسری جانب سے ۲۲ نمبر کی بس آپ کو مینارِ پاکستان کے قریب لے جائے گی۔ آپ وہاں اتر کر مینارِ پاکستان اور قلعہ، دونوں تک پیدل جا سکتی ہیں۔

مسافر: جناب، مجھے بس کا ٹکٹ کہاں خریدنا ہوگا اور کتنے کا ٹکٹ ہو گا؟

عملہ: بس کا ٹکٹ بس کے اندر خریدنا ہو گا اور ٹکٹ دینے والا بتائے گا کہ ٹکٹ کتنے کا ہے۔

مسافر: جناب، اس طرح بس میں سفر کرنے میں کوئی پریشانی تو نہیں ہوگی؟

عملہ: جی نہیں، کوئی پریشانی نہیں ہوگی۔ آپ بس میں چڑھتے اور اترتے وقت جلدی کیجیے گا۔ بس زیادہ دیر نہیں رکتی۔

مسافر: مجھے اور کیا احتیاط کرنا چاہیے؟

عملہ: آپ اپنے سامان یا ہاتھ کے تھیلے کا خیال رکھیے۔ بس میں ہجوم ہو تو چوری بھی ہو سکتی ہے یا کوئی لے کر جا سکتا ہے۔

مسافر: کیا وہاں دوپہر میں کھانے پینے کے لیے چیزیں مل جائیں گی؟ کیا وہاں رسٹورنٹ موجود ہیں۔

عملہ: جی ہاں۔ کھانے پینے کے لیے سڑک کے کنارے بہت چیزیں مل جائیں گی۔ مگر آپ وہاں سے کچھ نہ خریدیے۔ وہاں

چیزیں صاف ستھری نہیں ہوں گی۔ رسٹورنٹ وہاں موجود نہیں ہیں۔

مسافر: کیا وہاں پانی مل سکے گا۔

عملہ: جی ہاں ملے گا۔ مگر آپ ہمیشہ بوتل کا پانی ہی خریدیے۔ عام پانی سفر میں نہ پیجیے۔

مسافر: جناب، بہت شکریہ آپ کا۔

عملہ: کوئی بات نہیں۔ اپنا خیال رکھیے۔ اور سیر سے لطف اٹھائیے۔